7 اطلاعاتی ٹیکنالوجی میں پیش رفت

7.1 عمومی جائزہ

اسٹیٹ بینک کو ایک متحرک ادارے میں منقلب کرنے میں اطلاعاتی ٹیکنالوجی نے ہمیشہ کی طرح م س10 ء کے دوران بھی مؤثر کردار ادا کیا جس کے لیے شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی نے معروف طریقے متعارف کرائے، دستی طریقے سے کاموں کا رواج کم کیا، آن لائن اطلاعات بروقت فراہم کیں، اور فیصلہ سازی کی استعداد بڑھانے کے لیے ڈیٹا کے ذخیرے کو بذریعہ جدید اینالٹکس مرکزی صورت عطا کی۔ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے حصول اور استعمال میں اسٹیٹ بینک کی سبقت ملکی مالی منڈی اور سرکاری اداروں کے لیے رجحان ساز حیثیت رکھتی ہے۔ صنعتِ بینکاری میں ہونے والی تیز رفتار اور وسعت پذیر ساختی پیش رفت کے نتیجے میں صارف کو بہتر خدمات میسر آرہی ہیں۔ اسٹیٹ بینک ڈیٹا کے تبادلے کی سہولتیں اور اداروں کے مابین پروسیس تشکیل دینے کی غرض سے ایف بی آر، پفرا (PIFRA)، جیسے سرکاری اور مالی اداروں، صوبائی حکومتوں اور بینکوں کے ساتھ تعاون کرتا ہے جس کا حتمی مقصد ملک میں مالی سرگرمیاں سہل، اور ان کی کارکردگی بہتر بنانا ہوتا ہے۔ شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی آئی ٹی سسٹم کی تشکیل میں 'پاکستان ریمی ٹینس انی شیے ٹیو' (پی آر آئی) اور 'مالی نگرانی کے یونٹ' (ایف ایم یو) کو سہولت دے رہا ہے۔

7.2 گلوبس بینکاری اور کرنسی سے متعلق مسائل

م س10ء وہ مسلسل پانچواں سال تھا جب اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے سالانہ حسابات کی بے باقی (کلوزنگ) گلوبس بینکاری طریقہ کار کے ذریعے انجام پائی۔ اس سے آئی ٹی سسٹم پر اسٹیٹ بینک کے روزمرہ انحصار، اور خودکار سسٹم پر ان امور کے ذمہ داران کے بھروسے کا اندازہ ہوتا ہے۔ دوران سال ''گلوبس ڈی آر'' کی کامیاب آزمائش کی گئی جس میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی دفاتر کے تمام استعمال کنندگان کو شامل کرتے ہوئے ایک یوم کے لین دین کا احاطہ کیا گیا۔ سال کے دوران عوامی جمہوریہ چین کی 60ویں سالگرہ کے موقع پر دس روپے کے یادگاری سکّے کے اجرا سے بی ایس سی کے 16 دفاتر میں ''کرنسی اجرائی نظام'' کا بھی آغاز ہوا۔ اس نظام کے 2005ء میں آغاز سے یہ پانچویں کامیاب پیش رفت تھی۔

گلوبس بینکاری طریقہ کار میں نئے وظائف کا اضافہ کیا گیا، مثلاً شعبہ مالیات کے لیے معکوس ریپو ماڈیول کا اضافہ، ایس بی پی، بی ایس سی کے تمام دفاتر کے لیے ای آر پی اکاؤنٹ پے ایبل کے ماڈیول کی صورت میں انٹرفیس بڑھانا تاکہ وینڈرز کو کمرشل بینکوں میں ان کے کھاتوں کے ذریعے براہ راست ادائیگی کی جائے، اور مختلف ڈونر اداروں سے موصولہ قرضوں کے لیے ایم آئی ایس۔ ان وظائف کے نتیجے میں گلوبس کے ذریعے قابل بھروسہ اور درست ایم آئی ایس ممکن ہوئی ہے۔ گلوبس سسٹم کے ملک بھر میں موجود استعمال کنندگان کے لیے اس کی افادیت بڑھانے کی غرض سے م س10ء کے دوران متعدد نئی رپورٹیں اور مطابقتیں مکمل کی گئیں۔ 5 روپے کے متروکہ کرنسی نوٹوں کے اتلاف اور نئے نوٹ کے اندراج کے طریقہ کار پر بھی نظر ثانی کی گئی اور تمام بی ایس سی دفاتر میں اسے نافذ کیا گیا۔ ترسیلات کی آزمائشی رقوم کی وصولی، اور چیف منیجروں کی طرف سے 5 اور 10 روپے والے نئے نوٹوں کے کوٹا کے اجرا کا طریقہ کار بھی تیار کر کے 16 بی ایس سی دفاتر میں نافذ کیا گیا۔

7.3 اوریکل ای آر پی

دوران سال ای آر پی ٹیم نے ٹیکنالوجی کے متعدد چیلنجوں کا سامنا کیا، جن میں سے ایک چیلنج 16 بی ایس سی دفاتر میں وینڈرز کے بینک اکاؤنٹ کو براہ راست ادائیگی پر عمل درآمد تھا۔ وینڈرز، ملازمین، اور دیگر متعلقہ فریقوں کو رقوم کی ادائیگی کا طریقہ کار بذریعہ چیک کے بجائے بذریعہ بینک اکاؤنٹ مکمل طور پر خودکار بنا دیا گیا ہے۔ نئے نظام میں ادائیگی کی دستاویزات کے بجائے اب برقی ریکارڈ ہوتا ہے جو اوریکل اکاؤنٹ پے ایبل (اے پی) سے گلوبس سسٹم کو براہ راست منتقل کیا جاتا ہے۔ ''خودکار راؤنڈنگ'' سلوشن پر عمل درآمد کے لیے اوریکل اے پی کے معیاری استعمال کو ضرورت کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔ اب تمام ادائیگیوں کی رقم بشمول 'وینڈر کو ادائیگیاں'، 'معمول کی ڈبلیو ایچ ٹی ادائیگیاں' اور 'جی ایس ٹی ادائیگیوں پر ود ہولڈنگ' خودکار طریقے سے مکمل اعداد کی صورت اختیار کر لیں گی۔ اس کے علاوہ میڈیکل سروسز سسٹم (ایم ایس ایس) کو بھی طلب پوری کرتے ہوئے تمام بی ایس سی دفاتر میں ترقی یافتہ بنا دیا گیا ہے۔

شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی نے شعبہ بینکاری پالیسی وضوابط کے لیے 'بے دعویٰ امانتوں کی کھاتہ داری اور اطلاعات' (Unclaimed Deposits Accounting and Information System) کا ایک سسٹم تیار کیا ہے جس سے بینکوں کی طرف سے بے دعویٰ امانتوں کی رقوم کی فراہمی کا انتظام مکمل طور پر خودکار بن گیا ہے۔ زرمبادلہ کھاتوں کی معلومات کے لیے ایک متعلقہ جامع اطلاعاتی نظام بھی تیار کر کے نافذ کیا گیا۔

اسٹیٹ بینک لائبریری کے انتظام کے لیے بھی شعبہ ایک انقلابی سسٹم پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ یہ سسٹم زیادہ محفوظ، استعمال میں آسان، زیادہ نتیجہ خیز، قابل ترمیم اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔ ایک مکمل 'کنٹینٹ مینجمنٹ سسٹم' بنایا گیا ہے تاکہ لائبریری کا عملہ آئی ٹی کے عملے سے مدد لیے بغیر مواد خود پوسٹ/تبدیل کر سکے اور صحیح معنوں میں خودکاری حاصل کی جا سکے۔

ہمیشہ کی طرح اس سال بھی شعبے نے بیرونی متعلقہ فریقوں کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی ضروریات کے مطابق فائلنگ کا طریقہ کار مکمل 'ای فائلنگ' میں ڈھال دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایف بی آر کی مخصوص ضروریات پوری کرنے کے لیے 'ڈبلیو ایچ ٹی ایگزیمپشن سرٹیفکیٹ' وظیفے پر عمل درآمد کیا گیا۔

7.4 ڈیٹا ویئر ہاؤس

شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی کی ڈیٹا ویئر ہاؤس ڈویژن نے نہایت اہمیت کے کئی آٹومیشن پروجیکٹ اسٹیٹ بینک کے لیے کامیابی کے ساتھ مکمل کیے ہیں۔ یہ اسٹیٹ بینک کی ڈیٹا ویئر ہاؤسنگ/بزنس انٹیلی جنس کے لیے ''اوریکل ڈسکوورر اینڈ ڈیٹا ویئر ہاؤس بلڈر'' کی نئی ٹیکنالوجی بھی رائج کر رہا ہے۔

شعبہ انسانی وسائل کے لیے ایچ آر ڈیٹا اینالسس سسٹم

یہ سسٹم موضوع سے مخصوص مطلوبہ معلومات کے تجزیے میں مدد دیتا ہے، اس سے فیصلہ سازی آسان ہو جاتی ہے۔ اس سسٹم میں بنیادی طور پر کارکنوں کی تنخواہ اور دیگر مراعات، تبادلوں، پوسٹنگز، تقرر اور شعبے کی مجموعی افرادی قوت اور گریڈز وغیرہ کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

شعبہ بینکاری پالیسی وضوابط کے لیے معاف قرضوں کے ڈیٹا کا اینالسس سسٹم

اس سسٹم میں گذشتہ تین عشروں کے دوران تمام بینکوں کی واجب الادا رقوم (اصل، سود، اور دیگر) اور بعد میں معاف کی گئی رقوم (اصل، سود اور دیگر) کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔

زرعی قرضوں کا ڈیٹا اینالسس سسٹم

اس میں بنیادی طور پر زرعی قرضوں، ان کی تقسیم، بلحاظ بینک اور صوبہ تقسیم کے اہداف، وصولیوں، قرض گیروں، اور دیوالیہ کیسوں کی تعداد وغیرہ درج ہے۔

اوریکل ڈسکوورر سسٹم

یہ سسٹم اسٹیٹ بینک کے افراد کی اطلاعات سے متعلق ضروریات پوری کرنے میں زیادہ کنٹرول فراہم کرتا ہے کیونکہ تکنیکی عملے کی مدد درکار نہیں ہوتی یا ہوتی ہے تو بہت کم۔ ''اوریکل ویئر ہاؤس بلڈر'' رائج ہونے کے بعد ڈیٹا کے مختلف ذرائع سے ''ڈیٹا ویئر ہاؤس'' کی تمام اہم ڈیزائننگ اور پاپولیٹنگ سرگرمیوں کو یکساں بنانا شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی کے لیے ممکن ہو جائے گا۔

ڈیٹا ایکویزیشن اور ڈیٹا ویئر ہاؤس پورٹل سسٹم

اس کا مقصد اندرونی و بیرونی متعلقہ فریقوں سے تمام متعلقہ امور پر فائل کے ذریعے ڈیٹا لینے کے اسٹیٹ بینک کے تمام پروسیسز کو یکساں بنانا ہے۔ جنوری 2010ء میں محدود مگر کامیاب آغاز کے بعد یہ سسٹم یکم جولائی 2010ء سے بینکوں کو بھی دستیاب ہے۔ بینک فی الحال انٹرنیشنل ٹرانزیکشن رپورٹنگ سسٹم (آئی ٹی آر ایس) کے ماہانہ ریٹرن جمع کرا رہے

ہیں تاہم وقت گذرنے کے ساتھ توقع ہے کہ تمام ریگولیٹری ریٹرن (تقریباً 100 سے زائد) اس پورٹل کے ذریعے جمع ہوں گے۔

7.5 انفراسٹرکچر

اسٹیٹ بینک کے جدید ترین نیٹ ورک آپریشنز سینٹر (این او سی) نے اس سال کام شروع کر دیا۔ این او سی اسٹیٹ بینک کے اطلاعاتی اثاثوں کے بہتر انتظام اور نگرانی کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کم سے کم ڈاؤن ٹائم اور سروسز کے کم سے کم تعطل کو یقینی بناتا ہے۔ یہ پروجیکٹ آخری مرحلے میں ہے اور اس کا سول سیٹ اپ ورک مکمل کیا جا رہا ہے۔

کور بزنس ایپلی کیشنز چلانے والے کارپوریٹ سرورز اس سال اپ گریڈ کیے گئے۔

ڈی آر سائٹ کام کر رہی ہے اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے گولڈ، سلور اور برونز سطحوں کی ایپلی کیشنز کے لیے اسے مختلف آزمائشوں سے گزارا جا رہا ہے۔ ڈی آر ڈیٹا سینٹر عمل درآمد کے مرحلے میں ہے اور توقع ہے کہ اپریل 2011ء تک یہ کام شروع کر دے گا۔

جہاں تک ڈیٹا کے نشر و ابلاغ کا تعلق ہے تو اسٹیٹ بینک کی 'وی سیٹ کنکٹی وٹی' کو 'آئی ڈائریکٹ ٹیکنالوجی' تک اپ گریڈ کر دیا گیا ہے اور موجودہ طلب کے ساتھ ساتھ اگلے دو سال میں بڑھنے والی ممکنہ طلب پوری کرنے کے لیے بینڈ وتھ بڑھا دی گئی ہے۔

مین ڈیٹا سینٹر اور ڈیزاسٹر ریکوری سائٹ کے مابین ربط ضبط بڑھا دیا گیا ہے اور ممکنہ حد تک دستیابی کے لیے بیک اپ کنکٹی وٹی لنکس نصب کیے گئے ہیں۔ اسی طرح بینک کے وابستہ عناصر کو مطلوبہ سطح کی خدمات مہیا کرنے کے لیے انٹرنیٹ اور انٹرانیٹ بینڈ وتھ بڑھائی گئی ہے۔

جہاں تک طے شدہ ترقیاتی منصوبوں کا تعلق ہے تو شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی کی دیگر انفراسٹرکچر ٹیمیں مختلف اجزا کی ترقی، تبدیلی اور تنصیب میں مصروف رہیں جس سے آئی ٹی کے مجموعی اسٹرکچر کی افادیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوا۔

7.6 انفارمیشن سیکورٹی

ڈیٹا کی ترسیل کے شعبے میں ایک بڑی پیش رفت 'وین لنکس' (WAN links) کی انکرپشن تھی جس سے اسٹیٹ بینک کے ڈیٹا کا اخفا یقینی بنایا گیا۔ انکرپشن پر عمل درآمد کے لیے شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی نے جدید ترین انکرپشن ٹیکنالوجی سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے 'وین' آلات تبدیل کیے۔ اس کے علاوہ بی سی پی سائٹ کے لیے نیٹ ورک کنکٹی وٹی کی اینالسس اور ڈیزائن بھی شروع کر دیا گیا ہے جو اگلے مالی سال میں مکمل ہوگا۔

شعبے نے اسٹیٹ بینک کے لیے اعلیٰ معیار کا سیکورٹی فریم ورک تیار کیا ہے جو انفارمیشن کے اخفا کے لیے ایک معیار ثابت ہوگا اور جسے اسٹیٹ بینک کی انتظامیہ نے منظور کیا ہوا ہے۔ ڈیٹا کے اخفا کی حکمت عملی کے طور پر اسٹیٹ بینک کے لیپ ٹاپس میں موجود ڈیٹا کی حفاظت کے لیے ڈیٹا انکرپشن سلوشن نافذ کیا گیا۔ ایک جامع 'ایس بی پی آئی ٹی سیکورٹی ریویو پروگرام' بھی تیار اور منظور کیا گیا ہے، جس سے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے اطلاعاتی اثاثہ جات کی مجموعی سلامتی میں اضافہ ہوگا۔

انفارمیشن سیکورٹی پالیسیوں کے شعبے میں گلوبس کے استعمال کنندگان کی پالیسی کو جائزے کے بعد اپ ڈیٹ کیا گیا ہے تاکہ روزمرہ امور کے نئے تقاضوں سے ابھرنے والے مسائل حل کیے جائیں۔ اس کے علاوہ غیر لائسنس یافتہ سافٹ ویئر اور ذاتی انٹرنیٹ کنکشن کے استعمال سے متعلق پالیسی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔